سوال

(50) آخری تشہد میں "رَبِّ اجْعَلْنِی مُقِیمَ الصَّلاَۃِ" پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آخری تشہد میں عام طور پر «رَبِّ اجْعَلْنِی مُقِیمَ الصَّلاَۃِ» پڑھا جاتا ہے، کیا یہ دعا پڑھنا مسنون عمل ہے، کتاب وسنت کا حوالہ ضرور دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی نماز آخری تشہد میں بیٹھا ہو تو التحیات اور درود پڑھنے کے بعد حسب منشا کوئی بھی دعا پڑھ سکتا ہے اگرچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ دعائیں مروی ہیں، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے اور پڑھنے کی تلقین کرتے تھے۔ تاہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ایک حدیث کے پیش نظر کوئی بھی پسندیدہ دعا پڑھی جا سکتی ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تشہد اور درود کے بعد نمازی کو دعا کا انتخاب کرنا چاہیے جو اسے سب سے زیادہ اچھی معلوم ہو۔'' [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رَبِّ اجْعَلْنِی مُقِیمَ الصَّلاَۃِ اور رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنَةً اور اس طرح کی دیگر قرآنی دعائیں تشہد کے بعد پڑھی جا سکتی ہیں اور یہ جائز ہیں، اگرچہ مسنون نہیں ہیں (واللہ اعلم)

[1] ۔ صحیح بخاری، الاذان: 831۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 78